بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 14 جمادی الاول، 1437ھ | 22/02/2016 | نمبر:PR16011

اسلام اور خلافت کے داعی امت کے دوست ہیں دشمن نہیں

20 فروری 2016 کو انگریزی اخبار ڈان نے "عدالت میں 'قوم کے دشمنوں' کے خلاف مقدمے کی پہلی سماعت" کے عنوان سے اپنی ویب سائٹ پرخبر شائع کی کہ خصوصی عدالت 22فروری 2016 کوکالعدم تنظیم کے بارہ اراکین کے خلاف "نفرت انگیز" لیفلٹ تقسیم کرنے کے الزام میں مقدمے کی سماعت شروع کرے گی۔ یہ خصوصی عدالتیں پارلیمنٹ نے"نیشنل ایکشن پلان" کے تحت قائم کی ہیں جو کہ درحقیقت امریکی ایکشن پلان ہے جس کا مقصد اسلام کی آواز کو کچلنا ہے۔

حق اور باطل کی کشمکش اس دن سے جاری ہے جب اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آدم علیہ السلام اور ابلیس کو پیدا کیا،اور یہ کشمکش قیامت تک جاری رہے گی، جیسا کہ اہلِ باطل نے لوط علیہ السلام کی برتری کا یہ کہہ کر انکار کیا کہ ، **وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ مِنْ قَرْيَتِكُمْ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ** "اور ان کی قوم سے کوئی جواب نہ بن پڑا، بجز اس کے کہ آپس میں کہنے لگے کہ ان لوگوں کو اپنی بستی سے نکال دو۔ یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں" (اعراف: 82)۔ یہی حال راحیل- نواز حکومت کا ہے، وہ اُن جوان مردوں پر مقدمہ چلا رہی ہے جو اِس امت کو اُس کا کھویا ہوا مقام اور شان و شوکت دوبارہ دلانے کی جدوجہد کررہے ہیں، وہ شان و شوکت جوتین صدی قبل تک خلافت کے سائے تلے برصغیر پاک و ہند تک پھیلی ہوئی تھی جب برطانیہ کے قبضے نے مسلم حکمرانی کا ختم کردیا۔امریکہ کی وفادار ایجنٹ راحیل -نواز حکومت، جو اسلام کے ذریعے حکمرانی نہیں کرتی، نے اسلام پر سخت حملہ کیا ، امت کے ہر اُس مخلص شخص کا پیچھا کیا، جو نبوت کی طرز پر خلافت راشدہ کے قیام کےذریعے امت کی نشاۃ ثانیہ کی جدوجہد کر تا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے نازل کردہ کے ذریعے حکمرانی کی دعوت دیتا ہے جس کو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پسند کیا ہے۔ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر بتاؤ کہ " امت کا دشمن" کون ہے؟! کیا دشمن حزب التحریر کے شباب ہیں یا یہ امریکی ایجنٹ حکومت جو اُس جمہوریت کے ذریعے حکومت کر رہی ہے جس سے اللہ ناراض ہو تا ہے؟!

یقیناً حقائق کو مسخ کرنا اہل باطل کی نشانی ہے۔ اہل باطل اگر حق پر ہوتے تو دلیل کے مقابلے میں دلیل پیش کرتے، مگر اپنی کمزوری ، کرپشن اور ہر قسم کے نظریاتی اور انسانی اقدار حتیٰ کہ پیشہ ورانہ دیانت سے عاری ہونے کی وجہ سے حقائق کو مسخ کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں، جس کا مقصد اپنی بد اعمالیوں پر پردہ ڈالنا ہو تا ہے۔ جب قریش دلیل کے ذریعے رسول اللہ ﷺ کا مقابلہ کرنے سے عاجز آگئے تو نبی ﷺ کے بارے میں جھوٹ بولنا اور اسلام کے متعلق حقائق کو مسخ کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے نبیﷺ کے بارے میں کہا کہ " یہ جادو گر ہے اورآدمی کو اس کے باپ ، آدمی کو اس کے بھائی ، آدمی اور اس کی بیوی اور آدمی اور اس کے قبیلے کے درمیان جدائی پیدا کردیتا "۔ بالکل اسی طرح راحیل-نواز حکومت میڈیا میں اپنے کرائے کے چمچوں کے ذریعے ان لوگوں کو "قوم کا دشمن" اور ان کی دعوت کو "نفرت انگیز" قرار دے رہی ہے جو ایک ایسی عظیم الشان ریاست کے تحت امت کی وحدت کے لئے جدوجہد کررہے ہیں جو رکاوٹوں اور سرحدوں کی پروا نہیں کرے گی!دیکھ لو یہ کیسے فیصلے کرتے ہیں!

ہمارے لیے یہ بات باعث حیرت نہیں ہو گی اگر یہ حکومت اور اس کے ساتھی اپنی اصلاح نہیں کرتے۔ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ حکومت کے چمچے اُن اللہ کے غلاموں پر تہمت لگانے میں حکومت سے بھی آگے نکل گئے جو اپنے دین اور اپنی امت کے لیے جدو جہد کررہے ہیں ۔ اس لیے ہم امریکی ایجنٹ سیکولر حکومت سے مخاطب نہیں ہیں، نہ ہی ہم انگریزی زبان کے میڈیا سے مخاطب ہیں جو کہ مغربی فکر کا علمبردار ہے، بلکہ ہم ہر اس شخص سے مخطاب ہیں جو اپنے دین اور اپنی امت سے مخلص ہے، کہ ان کو چاہیے کہ وہ اس ظالم حکومت اور اس کے چمچوں کا ہاتھ پکڑلیں۔ ہم اُن مخلص ججوں سے مخاطب ہیں جو عدل کے ساتھ فیصلے کرنا چاہتے ہیں، ان کو چاہیے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے محبت کرنے والوں ، حزب التحریر کے شباب یا کسی بھی اور کو، رہا کر نے کا فیصلہ کریں جنہیں حکومت نے قید کیا ہوا ہےکیونکہ وہ اپنے دین اور اپنی امت سے مخلص ہیں۔

إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَنْ يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

" مومنوں کو جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے کہ اللہ اور اس کا رسول ان کے درمیان فیصلہ کردے تو وہ بس یہی کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور اطاعت کر لی اور یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں"(النور:51)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس